

ایم کیو ایم کے آئندہ کے فیصلوں کا انحصار حکومت کے رویے پر ہے، اگر حکومت نے اپنی اصلاح نہ کی اور

اپنا راویہ نہ بدلا تو ہم اپوزیشن پیشوں پر بیٹھیں گے۔ الطاف حسین

پیپلز پارٹی کے جو رہنماء کثر کہتے ہیں کہ انہیں سندھ میں ایم کیو ایم کی ضرورت نہیں ہے اگر وہ اس بارے

میں قرارداد منظور کر لیں تو ہم سندھ حکومت سے بھی عیحدہ ہو جائیں گے

ہم آج بھی چاہتے ہیں کہ پیپلز پارٹی کی حکومت پانچ سال پورے کرے اور جمہوری عمل چلتا رہے

حکومت اپنا طرز عمل تبدیل کر کے ملک اور عوام کی خدمت کرے تو اسے ایم کیو ایم کا تعاون حاصل رہے گا لیکن

ایم کیو ایم کے ساتھ دھنس دھمکی کا رویہ اختیار نہ کیا جائے

کراچی میں ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیر وزیر آباد اور حیدر آباد میں زوں آفس پر کارکنوں سے ٹیلیفون پر خطاب

کراچی 28 دسمبر 2010ء

متعدد قومی موسومنت کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی نے وفاقی حکومت سے عیحدہ ہونے کا جو فیصلہ کیا ہے میں نے اس کی تویثیت کر دی ہے، آئندہ

کے فیصلوں کا انحصار حکومت کے رویے پر ہے، اگر حکومت نے اپنی اصلاح نہ کی اور اپنا راویہ نہ بدلا تو ہم اپوزیشن پیشوں پر بیٹھیں گے، پیپلز پارٹی کے جو رہنماء کثر کہتے ہیں کہ انہیں

سندھ میں ایم کیو ایم کی ضرورت نہیں ہے اگر وہ اس بارے میں قرارداد منظور کر لیں تو ہم آج ہی سندھ حکومت سے بھی عیحدہ ہو جائیں گے۔ ہم آج بھی چاہتے ہیں کہ پیپلز پارٹی

کی حکومت پانچ سال پورے کرے اور جمہوری عمل چلتا رہے، حکومت اپنا طرز عمل تبدیل کر کے ملک اور عوام کی خدمت کرے تو اسے ایم کیو ایم کا تعاون حاصل رہے گا لیکن ایم

کیو ایم کے ساتھ دھنس دھمکی کا رویہ اختیار نہ کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہار جیسا کہ اور منگل کی درمیانی شب کراچی میں ایم کیو ایم کے مرکز نائن

زیر وزیر آباد اور حیدر آباد میں زوں آفس پر ایم کیو ایم کے کارکنوں سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ یہ کارکنان وفاقی حکومت سے ایم کیو ایم کے عیحدگی کے اعلان پر پتختی

اور حمایت کا اظہار کرنے جمع ہوئے تھے۔ جناب الطاف حسین کا خطاب رات کو 3:30 بجے 45 منٹ پر شروع ہوا اور صبح پانچ بجے 15 منٹ تک جاری رہا۔ اپنے ڈیڑھ گھنٹہ طویل

خطاب کے دوران جناب الطاف حسین نے وفاقی حکومت سے ایم کیو ایم کی عیحدگی کے اسباب، پیپلز پارٹی کی حکومت کے رویے، بار بار کے وعدوں پر عمل نہ کئے جانے

اور پیپلز پارٹی کے بعض رہنماؤں کے غیر مناسب رویے پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے مسلم لیگ ن کے سربراہ کی جانب سے مظفر آباد میں جلسہ عام میں کی جانیوالی تقریر میں ایم

کیو ایم پر بلا جواز تقید اور ازالات کی بھی شدید مذمت کی اور ان کا دو ٹوک جواب دیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم ایک امن پسند جماعت ہے جو جمہوریت پر یقین، ہی

نہیں رکھتی بلکہ وہ جمہوری روایات پر عمل کرنے والی دیانتدار، ایماندار اور اصول پرست جماعت ہے، وہ کسی سے دوستی کرے تو اس دوستی میں کوئی لاچ، حرص یا ذائقہ مفادنیں بلکہ

صرف وفا ہوتی ہے۔ تین سال قبل پیپلز پارٹی کے شریک چیزیں میں اور موجودہ صدر محترم آصف علی زرداری اپنے رفتاء کے ساتھ نائن زیر و تشریف لائے تو ہم نے ان کی راہ میں نہ

صرف پھول بچھائے بلکہ اپنے دل کے دروازے کھول دیے، آصف علی زرداری نے اس روز کئی نسلوں تک ساتھ چلنے کی باتیں کیں، ایم کیو ایم نے بھی تمام ترباتوں کو بالائے طاق

رکھ کر انکی غیر مشرود طحیت کا اعلان کیا، گزشتہ تین سالوں میں جب بھی کوئی کڑا اور مشکل وقت آیا تو ایم کیو ایم نے حکومت کا کھل کر بھر پور ساتھ دیا اور صدر آصف زرداری کو ہر ممکن

تعاون فراہم کیا۔ صدر آصف علی زرداری کے برس اقتدار آنے کے بعد میری صدر آصف زرداری اور انکے قریبی ساتھی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمن ملک سے تفصیلی ملاقاتیں ہوئیں

ان ملاقاتوں میں انہیں مخلوط حکومت میں ایم کیو ایم کے وزراء کو درپیش مشکلات، مختلف دشواریوں اور کارکنوں سے نہ صرف آگاہ کیا گیا بلکہ ایم کیو ایم کی تمام شکایات تحریری

طور پر انکے سامنے رکھی گئیں، انہوں نے ان تمام شکایات کے ازالے کے بار بار وعدے کئے لیکن ان وعدوں پر عمل نہیں ہوا، ہم نے صبر کیا اور اپنے وزراء کو یہی درس دیا کہ ملک میں

بڑی مشکل سے جمہوری حکومت آئی ہے، ہماری کوشش ہونی چاہیے کہ ملک میں جمہوریت کا پہیہ چلتا رہے اور حکومت پانچ سال پورے کرے لہذا صبر سے کام لیا جائے

اور صدر مملکت اور وزیراعظم کی توجہ عوام کو درپیش مشکلات اور پریشانیوں کی طرف دلائی جاتی رہے اور انہیں عوام کے مسائل کے حل کیلئے اپنی تجویز سے آگاہ کیا جاتا رہے۔ انہوں

نے کہا کہ حلیف جماعت ہونے کے باوجود فیصلے کرتے وقت نہ تو ہمارے وزراء کو اعتماد میں لیا جاتا اور نہ ہی انکے مشوروں پر عمل کیا جاتا بلکہ وفاقی کا بینہ بالا ہی بالا فیصلے کر لیتی ہے

۔ اگر ایم کیو ایم ایک حلیف جماعت کی حیثیت سے عوام کی خدمت نہیں کر سکتی، ان کے مسائل حل نہیں کر سکتی تو ایسی صورت میں ہم یہ کیسے گوارا کر سکتے ہیں کہ ایم کیو ایم کے وفاقی

وزراء تو ایک کنڈیشند گڑیوں میں گھویں، انہیں ہر قسم کی آسائش میسر ہو اور عوام مشکلات کا شکار ہیں، ان کو پانی، بجلی، گیس، چینی، پیٹرول میسر نہ ہو، مہنگائی آسمان سے باہمی کر رہی ہو، لوگ غربت اور فاقہ کشی کی وجہ سے تنگ آ کر خود کشی کر رہے ہوں، اگر عوام کی خدمت نہ کی جاسکے تو ایسی وزارتوں کا کیا فائدہ ہے؟ ہم صوبہ سندھ میں اپنے وزراء کو درپیش

مشکلات کے حوالے سے آگاہ کرتے تو ہمیں کہا جاتا کہ وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ بزرگ ہیں، آپ لوگ انہیں جو باتیں بتاتے ہیں وہ انہیں یاد نہیں رہتیں، حالانکہ وزیر اعلیٰ سندھ کو اپنی تمام باتیں یاد رہتی ہیں کہ اپنے کس بیٹے یا بیٹی کو کس منصب پر فائز کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے خلاف پیپلز پارٹی کے بعض رہنماؤں اور وزراء نے اپنے بیانات اور گفتگو میں جو تند تیز لب والجہ اور جوز بان استعمال کی اس پر ہماری رابطہ کمیٹی کے ارکان، وزراء اور کارکنان و ذمہ داران غصہ میں آئے لیکن ہم نے انہیں سمجھایا کہ وہ گالی کا جواب گالی سے ہرگز نہ دیں کیونکہ یہ نہ ہماری تہذیب ہے اور نہ ہی ہماری تربیت، ہمارا درس شروع سے یہی رہا ہے کہ اپنا احتجاج اور شکایت بھی شاستہ انداز میں کی جائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ان تین برسوں کے دوران این آراء، کیری لوگر بل اور بہت سے معاملات پر ایم کیوائیم نے اپنے نظر یہ کے مطابق عوام کے مفاد میں حکومت سے تحریری اور زبانی احتجاج کیا جس پر پیپلز پارٹی کے بعض رہنماؤں نے ہمیں طعنے دیے کہ ایم کیوائیم والے فلاں فلاں معاملے میں ہمارا ساتھ نہیں دے رہے ہیں، ہم جائز باتوں میں انکا ساتھ دے سکتے ہیں لیکن غلط اور ناجائز باتوں میں ہم اپنے گھروں کا ساتھ نہیں دیتے تو حکومت کا ساتھ کیسے دے سکتے ہیں؟ آر جی ایس ٹی کا مسئلہ آتا ہے ہم نے حکومت کو سمجھایا اور مختلف برائے مختلف کے بجائے دلائل کے ساتھ حکومت کے سامنے اپنا موقوف رکھا اور عوام کی آراء اور خواہشات کی روشنی میں حکومت کو صاف بتایا کہ ایم کیوائیم آر جی ایس ٹی کی نہ صرف مخالفت کرے گی بلکہ مخالفت میں ووٹ ڈالے گی۔ ہم نے حکومت سے کہا کہ اگر آپ ٹیکس نہ دینے والے جاگیرداروں، وڈیوں کی زرعی آمدنی پر ٹیکس لگائیں اور قرضے لیکر ہڑپ کرنے والوں سے لوٹی ہوئی دولت واپس لیں تو ہم آر جی ایس ٹی پر ساتھ دینے کیلئے تیار ہیں لیکن حکومت کا کہنا یہ تھا کہ چونکہ اسمبلی میں اکثریت جاگیرداروں کی ہے اور ہم ان پر ٹیکس نہیں لگاسکتے۔ جب حکومت جاگیرداروں وڈیوں کی زرعی آمدنی پر ٹیکس لگانے کیلئے تیار نہیں ہے تو ایم کیوائیم ملک کے غریب و متوسط طبقہ کے عوام پر آر جی ایس ٹی کی شکل میں ٹیکس کی حمایت کس طرح کر سکتی ہے؟ ایم کیوائیم عوامی جماعت ہے اور وہ عوام کی خواہشات اور امنگوں کے خلاف نہیں جاسکتی۔ انہوں نے صدر آصف زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم کرپشن کے خلاف تھے، ہیں اور ہمیشہ رہیں گے، ہم آج بھی حکومت کو برادرانہ مشورہ دیتے ہیں کہ ملک میں جاری کرپشن اور لوٹ کھوٹ کا بازار فی الفور بند کرایا جائے، وہ بڑے بڑے جاگیردار، وڈیے اور سرمایہ دار جو ٹیکس نہیں دیتے، جنہوں نے بیکنوں سے اربوں روپے کے قرضے لیکر ہڑپ کر لیے ان سے پیسہ واپس لیکر انظام حکومت چالایا جائے، مہنگائی کا خاتمہ کیا جائے، عوام کی بہتری کیلئے کام کریں، جمہوری انداز میں حکومت چلا کیں اور دھونس دھمکی کارویہ تبدیل کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوائیم کی رابطہ کمیٹی نے حکومت کی بار بار کی وعدہ خلافیوں پر واقعی حکومت چھوڑنے کا اعلان کیا ہے لیکن ہم نے اپوزیشن بیچوں پر بیٹھنے کا فیصلہ نہیں کیا ہے، ہمارے آئندہ کے فیصلوں کا انحصار حکومت کے رویے پر ہے، اگر حکومت نے اپنی اصلاح نکی اور اپنا راویہ نہ بدلتا تو ہم اپوزیشن بیچوں پر بیٹھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے بعض رہنماؤں کا کثرت ہے ہیں کہ انہیں سندھ میں ایم کیوائیم کی ضرورت نہیں ہے، اگر وہ اس بارے میں قرارداد منظور کر لیں تو ہم سندھ حکومت سے بھی علیحدہ ہو جائیں گے، ہمیں حکومت میں رہنے کا کوئی شوق نہیں ہے، ہمیں اگر شوق اور جذبہ ہے تو ملک اور عوام کی خدمت کرنے کا شوق ہے۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے واقعی حکومت سے علیحدہ ہونے کا فیصلہ خوشی نے نہیں بلکہ بہت مجبور ہو کر کیا ہے، ہم آج بھی چاہتے ہیں کہ پیپلز پارٹی کی حکومت پانچ سال پورے کرے اور جمہوری عمل چلتا ہے لیکن میں التجا کرتا ہوں کہ خدار اپنا طرز عمل تبدیل کر کے ملک اور عوام کی خدمت کریں تو آپ کو ایم کیوائیم کا تعاون حاصل رہے گا لیکن ایم کیوائیم کے ساتھ دھونس دھمکی کارویہ اختیار نہ کیا جائے۔ حکومت اگر ایم کیوائیم کو واقعی اپنا حلیف تصور کرتی ہے تو اسے اس بات کو سمجھنا ہو گا کہ جیلوں کے ساتھ غیروں اور دشمنوں جیسا سلوک نہیں کیا جاتا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں صدر آصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور پیپلز پارٹی کے باشمور رہنماؤں سے کہتا ہوں کہ وہ حالات کو درست کریں اور ملک و قوم کی بہتری کیلئے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایم کیوائیم کے مشوروں اور تجویز پر عمل کر لیا جاتا تو آج نہ پیپلز پارٹی کی حکومت کو یہ دن دیکھنا پڑتے، نہ عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا اور نہ ہی ملک ان حالات سے دوچار ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ اب بال پیپلز پارٹی کی حکومت کے کوڑت میں ہے، اب یہ اس پر محصر ہے کہ وہ کیا فیصلہ کرتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے تحریک سے اظہار تجدیت کیلئے آنے والے تمام کارکنوں کو زبردست سلام تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ جرات، بہادری، ثابت قدی اور صبر و استقامت ایم کیوائیم کا شعار ہے اور ایم کیوائیم کے بہادر اور پر عزم کارکنان ہر کڑے وقت میں چٹان کی طرح مضبوط کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کوئی تحریک کیلئے آنے والے الیکٹرائیک اور پرنٹ میڈیا کے تمام نمائندوں، کمیرہ مینوں، فوٹوگرافروں اور ٹیکنیشنز کو بھی ان کی منت پر خراج تحسین پیش کیا۔

مسلم لیگ ن کے سربراہ کو ایم کیوائیم کے قائد اطاف حسین کا مناظرے کا چیلنج

ایم کیوائیم اور اطاف حسین کی آمرکی پیداوار نہیں ہیں جبکہ اس پر آمریت کا ساتھ دینے کا الزام لگانے والے

مسلم لیگ رہنماء خود آمریت کی پیداوار ہیں ان مسلم لیگی رہنماء جرنیلوں کی گود میں پروش پائی اور آمریت کا دودھ پیا،

بھی جزل جیلانی انہیں دودھ پلاتے اور جب یہ رونے لگتے تو جزل ضیاء الحق اپنی گود میں لیکر انہیں اپنے ہاتھوں سے دودھ پلاتے

کراچی۔ 28 دسمبر 2010ء

متعدد قومی موسومنٹ کے قائد جناب اطاف حسین نے مسلم لیگ ن کے سربراہ کی جانب سے آزاد شمیر کے دارالحکومت مظفر آباد میں ہوئیا لے جلسہ عام میں ایم کیوائیم کے خلاف اشتغال انگریز تقریری کی شدید مذمت کرتے ہوئے مسلم لیگ ن کے برآہ کو چیلنج کیا ہے کہ وہ ٹو دی چینڈر پران سے مناظرہ کر لیں۔ وہ پیر کی اور منگل کی درمیانی شب کراچی میں ایم کیوائیم کے مرکز نائن زیر و عزیز آباد اور حیدر آباد میں زوں آفس پر ایم کیوائیم کے کارکنوں سے ٹیلیفون پر خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے مسلم لیگ ن کے سربراہ میاں نواز شریف کا نام لئے بغیر کہا کہ مسلم لیگ کے رہنماء مظفر آباد میں مسلم لیگ کا منشور بیان کرنے کے بجائے کسی جواز کے بغیر ایم کیوائیم پر لعن طعن کی اور ایم کیوائیم کو مخالفات دیں، ان کی مخالفات کے جواب میں ہم بھی گالیاں دے سکتے ہیں لیکن ہمارے بزرگوں نے ہمیں یہ تعلیم نہیں دی۔ انہوں نے کہا کہ میں مسلم لیگ کے رہنماء سے یہی کہوں گا کہ وہ ایم کیوائیم سے تمام ٹو دی چینڈر پر بیک وقت مناظرہ کر لیں، میں ثابت کر دوں گا کہ ایم کیوائیم اور اطاف حسین تو عوام کے درمیان سے نکل ہیں اور محنت و مشقت کر کے یہاں تک پہنچ ہیں، وہ کسی آمرکی پیداوار نہیں ہیں جبکہ اس پر آمریت کا ساتھ دینے کا الزام لگانے والے رہنماء خود آمریت کی پیداوار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ کے ان رہنماء نے ایم کیوائیم پر یہ الزام لگایا ہے کہ ایم کیوائیم نے دس سال آمریت کا ساتھ دیا جبکہ حقیقت تو یہ ہے کہ ان مسلم لیگی رہنماء جرنیلوں کی گود میں پروش پائی اور آمریت کا دودھ پیا، بھی جزل جیلانی انہیں دودھ پلاتے اور جب یہ رونے لگتے تو جزل ضیاء الحق اپنی گود میں لیکر انہیں اپنے ہاتھوں سے دودھ پلاتے۔ جناب اطاف حسین نے مسلم لیگ کے رہنماء کی جانب سے ایم کیوائیم پر 12 میگی کے الزام کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ 12 میگی کو ہم نہیں بلکہ تم نے سازشی عناصر کے ساتھ ملکراپنے اور کرائے کے غندوں کے ذریعے فساد کرایا۔ چیف جسٹس یا جوہوں کی بظاہر جمایت کرنے والے رہنماء کے بارے میں بچ پچ جانتا ہے کہ ان کی جماعت کے لوگوں نے انکے کہنے پر اسلام آباد میں سپریم کورٹ پر حملہ کیا تھا۔ جناب اطاف حسین نے مسلم لیگ ن کے سربراہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تم نے 19 جون 1992ء کو 72 بڑی مچھلیوں کے خلاف کارروائی کے نام پر ایم کیوائیم کے خلاف فوجی آپریشن شروع کیا جسکے دوران ایم کیوائیم کے ہزاروں کارکنان شہید کر دیئے گئے، 1996ء میں انہوں نے ہم سے فوجی آپریشن پر معافیاں مانگیں، ہم نے ان کی معافی پر یقین کرتے ہوئے ان سے دوبارہ اتحاد کیا لیکن انہوں نے دوبارہ دھوکہ کیا اور 1998ء میں ممتاز شخصیت حکیم سعید کے قتل کا الزام لگا کر سنده میں گورنر راج نافذ کیا، صوبہ کی منتخب اسمبلی کو معطل کیا، فوجی عدالتیں قائم کیں اور ایم کیوائیم کے خلاف دوبارہ آپریشن شروع کیا جبکہ حقوقی ہیں کہ حکیم سعید کو اس وقت کے آئی ایس آئی کے سربراہ نے قتل کرایا تھا۔ جناب اطاف حسین نے کہا کہ مسلم لیگ ن کے رہنماء نے ایم کیوائیم پر جزل مشرف کے ساتھ حکومت کرنے کا طعنہ دیا ہے لیکن یہ اس تحریری معاهدے کو بھول گئے جو انہوں نے اپنی رہائی کیلئے اس ڈکٹیٹر سے کیا تھا اور اسی ڈکٹیٹر کے پیروں کو چھو کر اپنے خاندان، نوکروں اور صندوقوں کے ساتھ سعودی عرب چلے گئے تھے اور وہاں مخلوں میں عیش کی زندگی گزاری۔ انہوں نے کہا کہ اگر مسلم لیگ کے سربراہ نے ایم کیوائیم پر بہتان تراشی اور جھوٹے الزامات کا عمل بند نہ کیا تو میں ان کے بارے میں ثبوت و شواہد کے ساتھ پنڈ و راہکس ایسا کھلوں گا کہ وہ رائے و نظر کی جا گیر سے لاہور شہر میں بھی نہیں نکل سکیں گے۔

